قادیانی جماعت کے نئے سربراہ کو دعوت مباہلہ و دعوتِ ایمان

جناب مرزا مسرور احمد صاحب سربراہ پنجم قادیانی جماعت! ھدی ک اللّٰہ الی صراط المستقیم.

سلام مسنون کے بعد گذارش ہے کہ آپ کی جماعت کے چوتھے جانشین آنجہانی مرزا طاہر کو ۲۶رفروری کو آخری بار اتمام حجت کے طور پر دعوت مباہلہ اور دعوتِ ایمان دی تھی۔ لیکن مرزا طاہر اپنی ہٹ دھرمی اور ضد پر اپنے پیشواؤں کی طرح قائم رہا۔ حق وصداقت کے درمیان خدا تعالیٰ کے مقرر کردہ آخری طریق مباہلہ کرنے کی جرأت نہ کرسکا اور نہ ہی میری ہمدردانہ ناصحانہ دعوتِ ایمان کو قبول کرنے کی سعادت حاصل کرسکا اور میری اس دعوت کے ٹھیک ایک ماہ اور اکیس دن بعد یعنی ۱۹راپریل ۲۰۰۳ء بروز بدھ ساڑھے نو بجے کے قریب گوناں گوں امراض میں مبتلا رہا اپنے اشد ترین دشمن (چنیوٹی) کے سامنے ہی ملک عدم ہوگیا۔ جس کا مجھے افسوس ہے۔ اب اس کا معاملہ خدا تعالیٰ کے سپرد ہے۔

اس کے بعد آپ جماعت کے پانچویں سربراہ مقرر ہوئے۔ میں نے اتمام حجت کے طور پر آپ کو بھی دعوتِ مباہلہ دی اور قبول نہ کرنے کی صورت میں دعوتِ ایمان بھی دی جس کا آپ کی طرف سے اب تک کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ بلکہ انٹرنیٹ کے ذریعے آپ نے پوری جماعت کو مناظرہ اور مباہلہ سے روک کر اپنی کھلی شکست کا اعتراف کرلیا۔ اگرچہ اب ہر طرح سے آپ پر اتمام حجت ہو چکا ہے۔ مزید کوئی گنجائش باقی نہیں رہی۔ لیکن آپ کو ایک بار پھر آخری موقع دے رہا ہوں۔ بندہ لندن پہنچ چکا ہے۔ آپ تیس ستمبر (یا آپ کے مرزا قادیانی کے مطابق ۳۱ ستمبر) سے قبل مباہلہ کے لئے جگہ اور وقت کا تعین کردیں تاکہ خدائی فیصلہ کے مطابق ایک جگہ اکٹھے ہوکر ہم اللہ تعالیٰ کے حضور گڑگڑا کر دُعا کرسکیں کہ جو ہم میں جھوٹا ہو وہ سچے کی زندگی ہی میں عبرتناک موت سے ہلاک ہوجائے۔ جیسا کہ آپ کے مسیح مرزا قادیانی نے ''انجام آتھم'' اپنی کتاب میں تحریر کیا ہے۔ (کہ اگر فریقین کے درمیان پچاس کوس کا فاصلہ ہو تو فریقین آدھا آدھا راستہ طے کرکے درمیانی جگہ مقرر کرلیں) لیکن اگر آپ بوجوہ کوئی درمیانی جگہ مقرر نہ کریں تو بندہ آپ کے مرکز ٹلفورڈ میں اپنے ساتھیوں کے ہمراہ حاضر ہوکر بھی آپ سے مباہلہ کرنے کو تیار ہے اگر تیس ستمبر تک آپ نے کوئی جواب نہ دیا تو یکم اکتوبر ۲۰۰۳ء کو آپ کا مباہلہ سے فرار اور شکست کا اعلان کردیا جائے گا اور مولانا ظفر علی خان مرحوم کا یہ مشہور شعر پھر ایک حقیقت بن کر قوم کے سامنے آجائے گا۔

آہ بھاگتے ہیں اس طرح مباہلہ کے نام سے

فرار کفر جس طرح ہو بیت الحرام ہے

لیکن اگر آپ حق وباطل کے درمیان خدا تعالیٰ کے مقرر کردہ اس آخری طریق کے مطابق مباہلہ نہیں کرتے اور آپ ہرگز جرأت نہیں کرسکیں گے۔ تو ڈرو اس آگ سے جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں۔ کما قال اللّٰہ تعالیٰ: ''فاتقوا النار التی وقودھا الناس والحجارة'' (الآیة) تو پھر مرزا قادیانی کا اس کے تمام دعاوی میں جھوٹا ہونے کا برملا اعلان کرکے اس باطل مذہب سے سچے دل سے توبہ کرلیں۔ اُمید ہے کہ آپ اپنی اور تمام متبعین ومعتقدین کی ہدایت اور نجات کے لئے میری اس مخلصانہ دعوت پر غور کریں گے اور اسے قبول کرتے ہوئے امت مسلمہ کے اجتماعی دھارے میں شامل ہوکر اپنی اور اپنے تمام متعلقین کی عاقبت سنوارنے کی بھرپور کوشش کریں گے اور اپنے پیش روؤں کی طرح ضد اور عناد سے کام لے کر عبرت کا نمونہ نہیں بنیں گے۔''

اِنْ اُرِیْدُ اِلَّا الاِصْلَاح وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہِ.

آپ کا اور تمام قادیانیوں کا سچا خیرخواہ

احقر منظور احمد چنیوٹی عفا اللہ عنہ